سوال

(330) نذر کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بڑ گا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

نے تقدیر بدل جائے گی۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایت ہے۔

’’اَخَذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینھیٰ عن النذر ویقول انہ لایردّ شیئاً وانما یُستخرَجُ بہ من البخیل ‘‘مُسلم۔ ابوداؤد

فر”[illegible]“

بلکہ شاید یہ معاوضہ قبول کرکے اللہ تعالیٰ اس کے لیے تقدیر بدل دے۔

دوسری روایت حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے یہ ہے کہ حضورؐ نے فرمایا

’النّذرُ لایُقدِّمُ شیئاً ولایُؤخِّرُہٗ وانما یُستخرَجُ بہ من البخیل ‘‘ (بخاری ومسلم)۔

ہے”[illegible]“

اگر آپ کے لئے اس کو پورا کرنا مشکل ہو رہا ہے تو آپ اس کا کفارہ ادا کرکے اس سے نکل جائیں، نذر کا کفارہ، قسم توڑنے والا ہی ہے۔

کریم نے فرمایا:

’’کَفَّارَۃُ النَّذْرِ کَفَّارَۃُ الیَمِینِ‘‘ (مسلم: ۴۲۴۳)

نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

، یا (10) دس مسکینوں کو کھانا کھلائے یا (10) دس مسکینوں کو کپڑے پہنائے یا کوئی ایک غلام آزاد کرے، اگر ان کی استطاعت نہ ہو تو (3) تین دن کا روزہ رکھ لے۔

آپ ان چاروں قسم کے کفارہ جات میں سے کسی ایک کو ادا کر کے نذر کی اداءگی سے بری الذمہ ہو سکتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب